کتاب نما

روح الامین کی معیّت میں کاروانِ نبوتؐ، (جلد ۹)، پروفیسر ڈاکٹر تسنیم احمد۔ ناشر: مکتبہ دعوۃ الحق، ۱۹۳-اے، اٹاوہ سوسائٹی، احسن آباد، کراچی۔ فون: ۲۱۲۰۸۶۸-۰۳۱۴۔ صفحات: ۳۵۹-۳۔ قیمت: ۵۵۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب کی جلد ۸ پر جنوری ۲۰۲۰ء کے ترجمان میں تبصرہ شائع ہوا تھا اور اب مؤلف نے جلد ۹ پیش کی ہے۔ یہ ایک طرح کی قرآنی تفسیر ہے، جس میں سیرت النبیؐ کے اہم مراحل کی رُوداد پیش کی جارہی ہے۔ متنِ قرآن کے ساتھ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس جلد میں تقریباً ایک سو صفحات میں معرکۂ بدر کی تفصیل قرآنِ حکیم سے اور سیرت کی مدد سے پیش کی گئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلامی ریاست کے قیام اور استحکام کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کارِنبوت کی نوعیت کیا تھی اور صحابہ کرامؓ نے کیا قربانیاں دیں۔ 'پیش لفظ' میں ڈاکٹر زاہد اشرف کہتے ہیں: ''یہ کتاب بلاشبہہ سیرت نگاری کے ایک نئے زاویے کو تخلیق کرتی قابلِ قدر کتاب ہے''۔ آخر میں دو جدولوں میں ہجرت کے پہلے برس اور ہجرت کے دوسرے برس کے واقعات کا زمانہ، تواریخ، سنین متعین کیے گئے ہیں۔ اسی طرح تین کیلنڈر بھی شامل ہیں جنھیں تحقیق سے مرتب کیا گیا ہے۔ بقولِ مؤلف: دس سالہ کیلنڈر میں مدنی زندگی کے دس برس کے اہم واقعات ماہانہ بنیادوں پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ کتاب ہر اعتبار سے معیاری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تدبر حدیث (شرح صحیح البخاری: منتخب ابواب واحادیث)، ترجمہ وتشریح: مولانا امین احسن اصلاحی۔ ناشر: مجلس مرکز یہ حزب الانصار، شارع بگویہ، بھیرہ (ضلع سرگودھا)۔ فون: ۰۱۵۸۲۵۰۴-۰۳۲۳۔ صفحات: (مجلد، بڑا سائز) ۸۹۶۔ قیمت: ۱۶۰۰ روپے۔

مولانا امین احسن اصلاحیؒ (م: ۱۵ دسمبر ۱۹۹۷ء) کو اللہ تعالیٰ نے فہم دین کی منفرد صلاحیت عطا کی تھی۔ قرآن و حدیث پر غوروفکر کرتے وقت وہ اللہ کے ہاں جواب دہی کے احساس سے مغلوب ہوتے، تو دوسری جانب ادب، روایت، درایت اور عقل کو ایمانی دولت ہی کے تابع رکھتے۔

ایسے تنے رسّے پر چلتے وقت وہ ایک طرف اللہ سے رہنمائی کے طالب ہوتے اور ساتھ ہی اسلاف اور حاشیہ در حاشیہ لٹریچر کی گرفت سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔

مولانا اصلاحی صاحب کی اسی ادا کو علما کے ایک حلقے نے 'انکار حدیث' سے جوڑنا چاہا۔ حالانکہ ہم نے ان کے دروس اور مکالمات میں حدیث اور سنت کے دفاع اور تاویل و تائید کی وہ ایمان افروز لہریں دیکھی ہیں کہ حدیث اور سلف سے ربط کے دعوے دار بھی اس پر رشک کریں۔

مولانا اصلاحی مرحوم و مغفور لکھتے ہیں: ''الجامع الصحیح جلیل القدر امام ابوعبداللہ البخاری کا عظیم کارنامہ ہے۔ یہ کتاب، حدیث کی امہات میں سرفہرست اور علم کا ایک بڑا خزانہ ہے۔ دین کے فہم یا دعوت و اصلاح کے کام میں اس کو نظرانداز کرنا کسی کے لیے ممکن نہیں (ص ۶۰)''۔ ''[تاہم] معلوم ہوتا ہے کہ امام صاحب نے ابواب کے عنوانات پہلے قائم کیے اور روایات بعد میں نقل کیں، اس لیے بے شمار عنوانات کے تحت وہ کوئی روایت نہیں لا سکے، یا روایات تو انھوں نے نقل کر دیں، لیکن باب سے ان کی مناسبت محل نظر معلوم ہوتی ہے (ص ۶۱)''۔ پھر مولانا اصلاحیؒ لکھتے ہیں: ''حدیث میں محمد بن شہاب زہری ان تمام روایات کے واحد راوی ہیں، جن پر شیعہ مذہب کا دارومدار ہے۔ امام [بخاری] صاحب کے نزدیک وہ [یعنی زہری] ثقہ ہیں، اور انھوں نے متعدد روایات ایسی بیان کی ہیں، جن کے بیان میں وہ منفرد ہیں، اور ان سے بعض خاص صحابہ کرامؓ اور امہات المومنینؓ کی اہانت مقصود ہے...... کتاب [الجامع الصحیح] کے ان کمزور پہلوؤں کے باوجود نہ امام بخاری کی عظمت کا انکار کیا جا سکتا ہے، اور نہ صحیح بخاری کی شکل میں ان کی اس عظیم علمی و دینی خدمت کو نظرانداز کیا جا سکتا ہے۔ بعض اہم مسائل کے حل میں مجھے جو مدد بخاری سے ملی ہے، وہ کسی دوسرے مجموعۂ حدیث سے نہیں ملی (ص ۶۱، ۶۲)''___ ان سطور کے لکھنے والے عالم دین کو اگر کوئی منکرین حدیث کی صف میں دھکیلتا ہے، تو وہ آخرت میں جواب دہی کے سامان کی فکر کرے۔

اسی طرح مولانا اصلاحیؒ حدیث نبویؐ کی روایت کو پرکھنے کے لیے کچھ اصولی رہنمائی دیتے ہوئے لکھتے ہیں: ''۱- قرآن مجید میں دین و شریعت کے اصول بیان ہوئے ہیں، جن کی حیثیت اساسات کی ہے، اور حدیث ان کی شرح کرتی ہے۔ قرآن کی کسوٹی پر پوری نہ اترنے والی

ہر روایت یا تو موضوع ہے یا ہم تک صحیح حالت میں منتقل نہیں ہوئی۔ یہ بات عقلاً اور شرعاً محال ہے کہ رسولؐ کی کوئی بات اللہ تعالیٰ کی بات کے خلاف ہو۔ (۲) ہر حدیث، احادیث کے مجموعی نظام کا ایک جزو سمجھی جائے گی۔ اگر کوئی حدیث اپنے مجموعی نظام سے بے جوڑ ہوگی..... تو یہ مجموعی نظام ہی ہماری رہنمائی کرے گا۔ (۳) ان احادیث کو مقدم رکھنا چاہیے، جو زبان کے اعتبار سے عہد نبوت وصحابہ کی زبان سے ہم آہنگ ہو۔ (۴) قرآن کی طرح حدیث کے فہم میں بھی کلام کے عموم وخصوص، اس کے موقع ومحل کو سمجھنا ضروری ہے۔ کلام کے موقع ومحل کو نہ سمجھنے کی بدولت، ہمارے بیش تر علما الجھنوں میں پڑے ہیں۔ (۵) جس طرح قرآن کی تمام دعوت، عقل وفطرت پر مبنی ہے، اسی طرح حدیث کے دل میں اترنے کا راستہ بھی عقل وفطرت ہے۔ اگر کوئی بات صریحاً عقل کے منافی نظر آئے تو اس پر اچھی طرح غور کیجیے، یہاں تک کہ یا تو اپنی غلطی واضح ہو جائے یا حدیث کا ضعف سمجھ لیا جائے۔ جو لوگ عقل سے صحیح طور پر کام نہیں لیتے، یا اپنی عقل کو اپنی خواہشات کی لونڈی بنانا چاہتے ہیں، وہ لوگ یہاں زیر بحث نہیں ہیں' (ص ۶۷، ۶۸)۔

ان بیان کردہ اصولوں کی روشنی میں جب مولانا اصلاحی مرحوم، احادیث کی تشریح کرتے ہیں، تو بعض جگہوں پر روایتی تانے بانے ہل جاتے ہیں، مگر آگے چل کر یہ بھی ہوتا ہے کہ تاویل وتائید کا رنگ دیکھ کر روح وجد میں آئے بغیر نہیں رہتی۔ چونکہ یہ کتاب اصلاحی صاحب کے قلم سے نہیں بلکہ تقریروں اور دروس کی بنیاد پر مرتب ہوئی ہے، اس لیے بعض مقامات پر کلامی رنگ اور مجلسی بے تکلفی بھی در آتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اصلاحی صاحب اگر اپنے قلم سے کتاب پر نظر ثانی فرماتے ہیں تو وہ ایسے ڈیڑھ درجن جملے نکال کر اسلوب بیان ہموار کر دیتے۔

بہر حال، چند مقامات پر اختلاف کی گنجایش کے باوجود، مطالعہ حدیث اور مطالعہ بخاری میں یہ منفرد شان کی حامل کتاب ہے، جو عصرِ حاضر میں سنت اور حدیث کے نور سے فیض پانے کی راہیں دکھاتی ہے، اعتراضات کا جواب دیتی ہے اور غور وفکر کے در کھولتی ہے۔ ان دروس کی کتابی تشکیل کے لیے محترم خالد مسعود، سعید احمد، سید اسحاق علی، عبداللہ غلام احمد رحمۃ اللہ علیہم دعاؤں کے مستحق ہیں۔ تدبر حدیث کا جدید ایڈیشن اپنی پیش کش اور خوب صورت طباعت و اشاعت کی ایک مثال ہے، جس پر ناشرین کی خوش ذوقی کی داد نہ دینا کور ذوقی ہوگی۔ (س م خ)

اسلامی تعلیم وتربیت، عبدالوہاب حجازی، ناشر: مکتبہ اسلامیہ، حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰-۰۹۹۷۸۲۱۔ صفحات: ۳۵۷۔ قیمت: درج نہیں۔

انسان کا حقیقی امتیاز اس کی تہذیب وشائستگی سے ظاہر ہوتا ہے، جس کی بنیاد اس کی تعلیم اور تربیت ہی ہوتی ہے۔ آج مسلم معاشرے اور دوسرے معاشروں کے بحران میں بنیادی کردار اسی تعلیم وتربیت کے بحران سے وابستہ ہے۔

اس کتاب میں، ایک مسلمان بچّے کی، مدرسہ جانے سے قبل (پانچ سال تک) تربیت کے سوال پر بحث (۲۲-۱۵۸ص) کرتے ہوئے قابلِ توجہ اور قابلِ عمل اُمور کی جانب متوجہ کیا گیا ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں، جنھیں کوئی مونٹی سوری اور مہنگے تعلیمی ادارے بھی نہیں سکھاتے، لیکن مسلمان بچے کی شخصیت میں بنیاد کا کردار ادا کرتی ہیں۔ پھر (۶ سال ۱۴ سال) تک کا عرصہ ایک بچّے کے بگڑنے کا دور ہوتا ہے۔ اس میں کس طرح بچوں کو محبت اور توجہ سے سمجھایا اور سنوارا جائے، جیسے موضوع پر سیر حاصل بحث (۱۶۰-۳۳۹ص) کی گئی ہے۔ اور کتاب کا تیسرا حصّہ دورِ شباب کو زیر بحث لاتا ہے۔ جس میں تربیت کے حوالے سے نہایت قابلِ قدر اُمور کو پیش کیا گیا ہے۔

بڑی خوبی یہ ہے کہ کتاب کا سارا لوازمہ قرآن کے ذخیرے سے ماخوذ ہے۔ اس کتاب کو سنوارنے کے لیے حافظ محمد ارشاد صاحب نے تخریج جب کہ تصحیح ونظر ثانی جناب عبداللہ یوسف ذہبی صاحب نے کی ہے۔ (س م خ)

اُردو میں ارمغانِ علمی کی روایت، ڈاکٹر خالد ندیم۔ ناشر: انجمن ترقی اُردو پاکستان، ایس ٹی ۱۰، بلاک I، گلستانِ جوہر، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۴۱۶۱۱۴۳۔ صفحات: ۳۴۰۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

مرحومین کو اچھے لفظوں میں یاد کرنا اور ان کے مفید کارناموں کا تذکرہ ہماری تہذیبی روایت ہے۔ اُردو شعر وادب کے حوالے سے یہ روایت ابتدائی دور کے تذکروں میں اور پھر سوانح عمریوں میں ملتی ہے۔ مغربی دنیا کا، بقول شیخ عنایت اللہ: 'ایک نہایت پسندیدہ دستور' کے مطابق وہاں کسی جید عالم یا نام وَر پروفیسر کی خدمت میں اس کے شاگرد یا احباب تحقیقی مقالات کا ایک مجموعہ پیش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پروفیسر ای جی براؤن کو سر ٹامس آرنلڈ اور پروفیسر نکلسن نے ارمغان پیش کیا۔ معروف مؤرخ پروفیسر حتّی کے اعزاز میں جو مجموعہ چھپا، اس کا اُردو ترجمہ ۱۹۶۴ء

میں دنیاے اسلام کے نام سے لاہور سے شائع ہوا۔

اورینٹل کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر اے سی وولنر کی علمی خدمات کے اعتراف میں ۱۹۴۰ء میں مولوی محمد شفیع نے انگریزی میں ایسا یادگاری مجموعہ شائع کیا۔ اُردو میں اس روایت کا آغاز ڈاکٹر سیّد عبداللہ نے مولوی محمد شفیع کی خدمت میں 'ارمغانِ علمی' پیش کر کے کیا۔ اس روایت کے مختلف نمونے ملتے ہیں مثلاً: یادگارنامہ قاضی عبدالودود، ارمغانِ شیرانی یا قاضی عبدالستار یا یادنامہ سیّد اسعد گیلانی۔ بعض ارمغان تمام تر شخصیت کے تعارف اور کارناموں پر مشتمل ہوتے ہیں، لیکن مغرب کی روایت کی تقلید میں ایسے ارمغان بھی مرتب کیے گئے جو علمی مقالات کے مجموعے ہیں۔

ڈاکٹر خالد ندیم نے سیر حاصل مقدمے کے بعد اُردو شعروادب کے حوالے سے ایسی ۲۹ یادگاری کتابوں کا تعارف کرایا ہے، جن میں مرتبین کے تعارف کے ساتھ ممدوحین کے حالات، ان کی تصانیف و تالیفات، ان کی شخصیت اور فکروفن پر تصانیف و تالیفات اور یادگاری کتاب میں شامل مقالات کی فہرست فراہم کی گئی ہے۔ اس موضوع پر یہ معلوماتی کتاب دل چسپ ہے اور مہارت سے مرتب کی گئی ہے جو نئے ارمغان مرتب کرنے والوں کے لیے رہنما کا کام بھی دے گی۔ آخر میں شخصیات کا اشاریہ (ص ۳۱۱-۳۴۰) شامل ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

ہمارے قائداعظم، فرزانہ چیمہ۔ ناشر: ادبیات، ادارہ سلیمانی، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۳۲۷۸۸۔ صفحات: ۱۱۱۔ قیمت: ۲۰۰ روپے

قائداعظم مسلمانانِ پاکستان و بنگلہ دیش کے محسن کے طور پر جہاں دلوں کی دھڑکن ہیں، وہیں اُن سے رقابت کا جذبہ رکھنے والے بھی پوری طرح سرگرم ہیں۔ قائداعظم کے عظیم کارنامے، تخلیق پاکستان اور دوقومی نظریے کی ترویج پر چھینٹے اُڑانے والے جب انھیں نشانہ بناتے ہیں، تو دراصل وہ پاکستان کے خلاف اپنے بُغض کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔

زیرنظر کتاب میں فرزانہ چیمہ صاحبہ نے بچوں کی ذہنی سطح کو پیش نظر رکھتے ہوئے، قائد کی زندگی کے بارے میں واقعات، احوال اور اُن کی فکر کو بہ حسن و خوبی پیش کیا ہے۔ یہ ایک دل چسپ اور بچوں تک پہنچانے کے لیے مفید کتاب ہے۔ (س م خ)

خیبر پختونخوا میں اُردو ادب، گوہر رحمٰن نوید۔ ناشر: مضمون پبلی کیشنز، مردان۔ فون: ۰۳۴۵-۹۶۸۰۱۲۳۔ صفحات: ۴۸۸۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

اوائل میں ادب کی تاریخیں، تذکروں کی شکل میں لکھی جاتی رہی ہیں۔ اُردو ادب کی چھوٹی بڑی بیسیوں تاریخیں لکھی جاچکی ہیں۔ اسی طرح ادب کی علاقائی تواریخ مرتب کرنے کا کام زیادہ تر علاقائی زبانوں میں لکھنے والوں نے کیا ہے۔ بعض اہلِ قلم کا ایثار قابلِ داد ہے کہ انھوں نے اپنی زبان کے بجائے تواریخ، اُردو ادب مرتب کرنے کا بیڑا اُٹھایا ہے۔

ایسی تواریخ لکھنے میں مشکلات بھی پیش آتی ہیں لیکن گوہر رحمٰن نوید نے اس معاملے میں خاصی محنت سے کام لیا ہے، جس میں ان کے مطالعے کی وسعت متاثر کرتی ہے۔ ۱۳۸ صفحات پر مشتمل پہلا باب (اُردو غزل) کتاب کا طویل ترین باب ہے۔ بعد کے ابواب (نظم، ناول، افسانہ، ڈراما، سفرنامہ، رپورتاژ، خاکہ نگاری، سوانح، تنقید وغیرہ) نسبتاً مختصر ہیں۔

اس تعارفی کتاب کے ذریعے گوہر رحمٰن نوید نے ایک اچھی بنیاد قائم کی ہے۔ اگر وہ اس موضوع پر مزید محنت کریں تو آیندہ ایڈیشن میں یہ ایک زیادہ مستند اور وقیع کتاب بن جائے گی۔ پھر آیندہ اس موضوع پر جو کام ہوگا وہ انھی بنیادوں پر ہوگا اور تبصرہ وتنقید کی عمارات بھی انھی بنیادوں پر اُٹھائی جائیں گی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تعارف کتب

- **سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا**، مرتبہ: عبداللہ فارانی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۲۷۲۹۰۸۹۔ صفحات: ۲۲۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ [اس کتاب میں جگر گوشۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مقدسہ کا تذکرہ واقعاتی تفصیلات کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے، جسے قاری ایک دونشستوں میں پڑھ کر گہرے تاثر سے مالا مال ہوجاتا ہے۔]
- **گوشۂ تسنیم** از ڈاکٹر بشریٰ تسنیم۔ ناشر: ادارہ بتول، سیّد پلازہ، فیروز پور روڈ، لاہور۔ فون: ۳۷۴۲۴۴۰۹۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ [مصنفہ نہ صرف ادیبہ ہیں بلکہ دینی موضوعات کا وسیع مطالعہ رکھتی ہیں۔ انھوں نے زندگی کے روزمرہ معاملات اور ملّی وقومی اُمور پر جو مختصر اور جامع مضامین لکھے، یہ کتاب انھی نثرپاروں پر مشتمل ہے۔]